



**ARE YOU LAZY TO GET HIGH  
MARKS DON'T BE?**

**GO TO [TOPSTIDYWORLD.COM](https://www.topstidyworld.com) TO  
GET NOTES OF ANY CLASSES TO  
GET HIGH MARKS**

(ج) وَكَفَى اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ الْقِتَالَ۔

ترجمہ: اور خدا مومنوں کو لڑائی کے بارے میں کافی ہو۔

مفہوم: مومنوں کی تمام تر امیدوں کا مرکز اللہ ہونا چاہیے۔ اگر لڑائی میں مسلمان اللہ کی ذات پر بھروسہ رکھیں تو کسی سہارے کی انہیں ضرورت باقی نہیں رہتی۔ غزوہ احزاب کے موقع پر اللہ نے ہوا کا طوفان اور نہ نظر آنے والے فرشتوں کا لشکر بھیج کر مسلمانوں کی نصرت فرمائی گویا اللہ ہی کی ذات لائق اعتماد اور بھروسہ ہے جو ہر وقت کام آتی ہے۔

## الدَّرْسُ الْخَامِسُ (الف)

### سُورَةُ الْأَحْزَابِ (آیات ۲۸ تا ۳۴)

يَأَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّأَزْوَاجِكَ إِن كُنْتُنَّ تُرِدْنَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا وَزَيِّنَتَهَا فَتَعَالَيْنِ  
أُمَتِّعْكُنَّ وَأُسَرِّحْكُنَّ سَرَاحًا جَمِيلًا ﴿۲۸﴾

يَأَيُّهَا النَّبِيُّ	قُلْ	لِّأَزْوَاجِكَ	إِن	كُنْتُنَّ۔
اے پیغمبر	کہہ دو	اپنی بیویوں سے	اگر	تم ہو
تُرِدْنَ	الْحَيَاةَ الدُّنْيَا	وَزَيِّنَتَهَا	فَتَعَالَيْنِ	أُمَتِّعْكُنَّ
چاہتی ہو	دنیا کی زندگی	اور اس کی زینت	تو آؤ	میں تمہیں کچھ دے دوں

و	اُسْتَرْحُكُنْ	سَرَّاحًا	جَمِيلًا
اور	تمہیں رخصت کر دوں	رخصت کرنا	اچھی

اے پیغمبر اپنی بیویوں سے کہہ دو کہ اگر تم دنیا کی زندگی اور اس کی زینت و آرائش کی خواستگار ہو تو آؤ میں تمہیں کچھ مال دوں اور اچھی طرح سے رخصت کر دوں۔

وَإِنْ كُنْتُمْ تُرِيدُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَالذَّارَ الْآخِرَةَ فَإِنَّ اللَّهَ أَعَدَّ لِلْمُحْسِنِينَ مِنْكُمْ أَجْرًا عَظِيمًا ﴿٦١﴾

وَإِنْ	كُنْتُمْ تُرِيدُونَ اللَّهَ	وَرَسُولَهُ	وَالذَّارَ الْآخِرَةَ
اور اگر	تم چاہتی ہو اللہ	اور اس کا رسول	عاقبت کا گھر
فَإِنَّ اللَّهَ	أَعَدَّ	لِلْمُحْسِنِينَ	مِنْكُمْ أَجْرًا عَظِيمًا
پس اللہ	تیار کیا ہے	نیکی کرنے والیوں کے لئے	تم میں سے اجر عظیم

اور اگر تم خدا اور اس کے پیغمبر اور عاقبت کے گھر (یعنی بہشت) کی طلبگار ہو تو تم میں جو نیکی کاری کرنے والی ہیں اُن کے لئے خدا نے اجر عظیم تیار کر رکھا ہے۔

يُنْسَاءُ النَّبِيِّ مَنْ يَأْتِ مِنْكُمْ بِفَاحِشَةٍ مُبَيَّنَةٍ يُضَعَفُ لَهَا الْعَذَابُ ضِعْفَيْنِ وَكَانَ ذَلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرًا ﴿٦٢﴾

يُنْسَاءُ النَّبِيِّ	مَنْ يَأْتِ مِنْكُمْ	بِفَاحِشَةٍ مُبَيَّنَةٍ
اے پیغمبر کی بیوی	جو کوئی لائے (مرتب ہو)	تم میں سے
		ناشائستہ
		مرتب (کھلی)

يُضَعَفُ	لَهَا	الْعَذَابِ	ضِعْفَيْنِ	وَكَانَ
بڑھایا جائے گا	اس کے لئے	عذاب	دوگنا	اور ہے
ذَلِكَ	عَلَى	اللّٰهُ	يَسِيرًا	
یہ	پر	اللہ	آسان	

اے پیغمبر ﷺ کی بیویو تم میں سے جو کوئی صریح ناشائستہ (الفاظ کہہ کر رسول اللہ کو ایذا دینے کی) حرکت کرے گی۔ اس کو دوگنی سزا دی جائے گی۔ اور یہ (بات) خدا کو آسان ہے۔

وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ ۚ وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ ۚ

وَمَنْ	يَتَّقِ اللَّهَ	يَجْعَلْ لَهُ	مَخْرَجًا	وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ
اور جو	فرمانبردار رہے	تم میں سے	اللہ کی	اور اس کے رسول
وَتَعْمَلْ	صَالِحًا	نُؤْتِيهَا	أَجْرَهَا	مَرَّتَيْنِ
اور عمل کرے	نیک	ہم دیں گے اس کو	اس کا ثواب	دوگنا
وَأَعْتَدْنَا	لَهَا	رِزْقًا كَرِيمًا		
ہم نے تیار کیا	اس کے لئے	عزت کی روزی		

اور جو تم میں سے خدا اور اس کے رسول کی فرمانبردار رہے گی اور عمل نیک کرے گی۔ اس کو ہم دوگنا ثواب دیں گے اور اس کے لئے ہم نے عزت کی روزی تیار کر رکھی ہے۔

يُنْسَاءُ النَّبِيَّ لَسْتُنَّ كَأَحَدٍ مِنَ النِّسَاءِ إِنْ اتَّقَيْتُنَّ فَلَا تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ  
فَيَظْمَعَ الَّذِي فِي قَلْبِهِ مَرَضٌ وَقُلْنَ قَوْلًا مَعْرُوفًا ﴿٣٧﴾

يُنْسَاءُ	لَسْتُنَّ	كَأَحَدٍ	مِنَ النِّسَاءِ	إِنْ
اے پیغمبرؐ کی	نہیں ہو تم	کسی ایک کی	مورتوں میں	اگر
بیوی		طرح	سے	
اتَّقَيْتُنَّ	فَلَا	بِالْقَوْلِ	فَيَظْمَعَ	الَّذِي
	تَخْضَعْنَ			
تم پرہیزگاری	تو ملائمت نہ کرو	منگلو میں	کہ لالچ کرے	وہ جو
کرو				
فِي قَلْبِهِ	مَرَضٌ	وَقُلْنَ	قَوْلًا	مَعْرُوفًا
اس کے دل	مرض	اور بات کرو تم	بات	اچھی (معقول)
میں				

اے پیغمبر ﷺ کی بیوی تم اور عورتوں کی طرح نہیں ہو۔ اگر تم پرہیزگار رہنا چاہتی ہو تو کسی (اجنبی شخص سے) نرم نرم باتیں نہ کیا کرو تا کہ وہ شخص جس کے دل میں کسی طرح کا مرض ہے کوئی امید (نہ) پیدا کرے۔ اور ان دستور کے مطابق بات کیا کرو۔

وَقَرْنَ فِي بُيُوتِكُنَّ وَلَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْأُولَى وَأَقِمْنَ الصَّلَاةَ وَآتِينَ  
الزَّكَاةَ وَأَطِعْنَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ  
الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَ كُمْ تَطْهِيرًا ﴿٣٨﴾

وَقَرْنَ	فِي بُيُوتِكُنَّ	وَلَا تَبَرَّجْنَ	تَبَرُّجَ	الْجَاهِلِيَّةِ
اور ٹھہری رہو	اپنے گھروں میں	اور بناؤ سنگمار کا اظہار کرتی نہ	زینت (بناؤ سنگمار)	(زمانہ) جاہلیت
الأولى	وَأَقِمْنَ	الصلوة	وَاتَيْنَ	الزكاة
اگلا	اور قائم کرو	نماز	اور دیتی رہو	زکوٰۃ
وَأَطِعْنَ	الله	وَرَسُولَهُ	إِنَّمَا	يُرِيدُ اللهُ
اور اطاعت کرو	اللہ	اور اس کا رسول	اسکے سوا نہیں	اللہ چاہتا ہے
لِيُذْهِبَ	عَنْكُمُ	الرِّجْسَ	أَهْلَ الْبَيْتِ	وَيُطَهِّرَ كُمْ
کہ دور فرمادے	تم سے	ناپاکی (کا میل کچیل)	اے اہل بیت	اور تمہیں پاک صاف رکھے
تَطْهِيرًا				
خوب پاک				

اور اپنے گھروں میں ٹھہری رہو اور جس طرح (پہلے) جاہلیت (کے دنوں) میں اظہار تجمل کرتی تھیں اس طرح زینت نہ دکھاؤ۔ اور نماز پڑھتی رہو اور زکوٰۃ دیتی رہو اور خدا اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کرتی رہو۔ اے (پیغمبر کے) اہل بیت خدا چاہتا ہے کہ تم سے ناپاکی (کا میل کچیل) دور کر دے اور تمہیں بالکل پاک صاف کر دے۔

وَإِذْ كُنَّا فِي بُيُوتِكُمْ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ وَالْحِكْمَةِ إِنَّ اللَّهَ كَانَ لَطِيفًا خَبِيرًا ۝

وَإِذْ كُنَّا	فِي	بُيُوتِكُمْ	مِنْ
اور تم یاد رکھو	میں	تمہارے گھر (جمع)	سے
آيَاتِ اللَّهِ	وَالْحِكْمَةِ	إِنَّ اللَّهَ	كَانَ
اللہ کی آیتیں	اور حکمت	بے شک اللہ	ہے
خَبِيرًا			
باخبر			

اور تمہارے گھروں میں جو خدا کی آیتیں پڑھی جاتی ہیں اور حکمت (کی باتیں سنائی جاتی ہیں) ان کو یاد رکھو۔ بے شک خدا باریک بین اور باخبر ہے۔

الْكَلِمَاتُ وَالَّتْرَاكِيْبُ (مشکل الفاظ کے معنی)

تُرِدْنَ	تم چاہتی ہو۔
تَعَالَيْنِ	تم آؤ۔
أَمْتَعُكُنَّ	میں تمہیں کچھ مال دوں۔
أَسْرِحُكُنَّ	میں تمہیں رخصت کروں۔
سَرَّاحًا	رخصتی۔
أَعَدَّ	تیار کیا۔

ضعفین	دو گنا۔
يَقْنُتْ	فرماں برداری کرتا ہے یا کرے گا۔
أَعْتَدْنَا	ہم نے مہیا (تیار) کر رکھا ہے۔
لَسْتُنَّ	تم (مونٹ) نہیں ہو۔
إِنِ اتَّقَيْتُنَّ	اگر تم اللہ سے ڈرتی ہو۔
فَلَا تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ	دبی زبان سے (نرم لہجہ میں) بات نہ کرو۔
قَرْنَ	تم (مونٹ) ٹھہری رہو۔
لَا تَبْرَأْنَ	زینت (بج دھج) نہ دکھاتی پھرو۔
الرَّجْسِ	ناپاکی۔
لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ	تم سے دور کرے، لے جائے۔

## الْتَّمَارِيْنُ (مشتی سوالات)

سوال نمبر 1: سورۃ احزاب کی آیات کے حوالے سے بتائیے کہ اللہ تعالیٰ نے ازواج النبی ﷺ کو کن دو باتوں میں سے کسی ایک کو اختیار کرنے کے بارے میں کیا فرمایا؟

جواب: حضور اکرم ﷺ کی ازواج مطہرات نے بھی چاہا کہ ہمیں مزید نان و نفقہ اور سامان دیا جائے جس سے عیش و عشرت کی زندگی بسر کر سکیں۔ حضور ﷺ کی ناپسندیدگی کے پیش نظر اللہ



نے فرمایا اے پیغمبر ﷺ کی بیویو! اگر دنیا کی زیب و زینت اور عیش و آرام چاہتی ہو تو آؤ میں تمہیں کچھ دے کر آزاد کر دوں اور اگر اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی خوشنودی چاہتی ہو تو پیغمبر کے پاس رہنے میں کمی نہیں۔ اللہ کے ہاں بڑا اجر تیار ہے۔

سوال نمبر 2: سورۃ احزاب کی آیات کے حوالے سے بتائیے اللہ تعالیٰ نے رسول اللہ ﷺ کی ازواج مطہرات کو کن احکام و آداب کی تلقین فرمائی ہے؟

جواب: سورۃ احزاب میں ازواج مطہرات کو درج ذیل احکام و آداب کی تلقین کی گئی ہے۔

(۱) اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی فرمانبرداری کرو۔

(۲) اجنبی لوگوں سے نرمی سے باتیں نہ کرو۔

(۳) گھروں میں رہنے کی کوشش کرو۔

(۴) کسی کو اپنی زیب و زینت نہ دکھاؤ۔

(۵) نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو۔

(۶) اللہ کی آیات و حکمت کی باتیں یاد رکھو۔

سوال نمبر 3: مندرجہ ذیل عبارات کا مفہوم بیان کریں؟

(الف) یٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ لَسْتُ مِنْكَ كَأَحَدٍ مِنَ النِّسَاءِ۔

(ب) وَقَرْنِ فِي بُيُوتِكُنَّ۔

(ج) وَلَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْحَاهِلِيَّةِ الْأُولَى۔

جواب۔ (الف) یٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ لَسْتُ مِنْكَ كَأَحَدٍ مِنَ النِّسَاءِ۔

ترجمہ: اے پیغمبر کی بیویو تم اور عورتوں کی طرح نہیں ہو۔

مفہوم: اس آیت مہلکہ میں ازواج مطہرات کی فضیلت کا ذکر ملتا ہے ان سے فرمایا گیا کہ تم اور عورتوں کی طرح ہرگز نہیں ہو کیونکہ تمہاری حیثیت اور مرتبہ سب سے جداگانہ ہے ایک تو اللہ نے تمہیں رسول پاک کی زوجیت کے لئے پسند فرمایا اور دوسرے تمہیں امہات المؤمنین بنایا لہذا تمہیں تقویٰ اور طہارت کا بہترین نمونہ پیش کرنا ہے۔ عام مومن عورتوں سے تمہاری حیثیت اور مرتبہ ہمیشہ ممتاز رہے گا۔

(ب) وَقَرْنَ فِي بُيُوتِكُنَّ۔

ترجمہ: اور اپنے گھروں میں ٹھہری رہو۔

مفہوم: زمانہ جاہلیت میں عورتیں عام طور پر بے پردہ پھرتیں اور اپنے جسم و لباس کی بے جانمائی کا اعلانیہ مظاہرہ کرتی تھیں۔ اسلام اس بد اخلاقی اور حیا سوزی کو کیسے برداشت کرتا اس نے حکم جاری کر دیا کہ گھروں میں ٹھہری رہو اور زمانہ جاہلیت کی طرح باہر نکل کر اپنے حسن و جمال کی بے جانمائی نہ کرتی پھرو۔

(ج) وَلَا تَبْرُجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْأُولَى۔

ترجمہ: اور جس طرح جاہلیت (کے دنوں میں) اظہارِ تحمل کرتی تھیں اس طرح زینت نہ دکھاؤ۔  
مفہوم: اسلام عفت اور حیا کا سب سے بڑا داعی ہے۔ ظاہری نمود و نمائش اور ریاکاری کی بالکل اجازت نہیں دیتا، لہذا خاص طور پر عورتوں کے لئے یہ لازم قرار دیا گیا کہ وہ صرف اور صرف شرعی ضرورت کے تحت گھر سے باہر نکلیں اور شمع محفل بننے سے اجتناب کریں اور دوسروں کو ہرگز لہنی زیب و زینت نہ دکھائیں۔